۲۱۔ الانبیاء

نام اس سورہ میں متعدد انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس کا نام ''الانبیاء'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی ہوگی۔خصوصاً آخری آیات سے جن میں پیغمبر نے فیصلہ کے لئے دعا کی ہے۔

مرکزی مضمون لوگوں میں خدا کے حضور جوابدی کا احساس پیدا کرنا ہے تا کہ ان کی نظر کے زاویے اور عمل کا رُخ بدل جائے۔ انبیاء علیہم السلام غفلت میں پڑی ہوئی قوموں کو یہ سبق برابر یاد دلاتے رہے ہیں۔لیکن لوگ سنبھلنے کے بجائے الٹ ان کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔البتہ یہ بھی واقعہ ہے کہ نصرت الٰہی ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ رہی،اور وہ خصوصی فضل وعنایت سے نوازے جاتے رہے ہیں۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۱۵ میں لوگوں کو ان کی غفلت پر جھنجھوڑا گیا ہے اور رسولوں کی مخالفت کرنے والوں کا، جو انجام اس سے پہلے ہو چکا ہے اس سے خبردار کر دیا گیا ہے۔

آیت ۱۶ تا ۱۸ میں واضح کیا گیا ہے کہ اس دنیا کو اس کے خالق نے تفریح گاہ نہیں بنایا ہے بلکہ حق و باطل کی رزم گاہ بنایا ہے۔

آیت ۱۹ تا ۳۳ میں توحید کا بیان ہے۔

آیت ۳۴ تا ۴۷ میں رسالت سے متعلق شبہات کا جواب دیا گیا ہے،اور رسول کا مذاق اڑانے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔

آیت ۴۸ تا ۹۱ میں انبیاء علیہم السلام کے احوال پیش کئے گئے ہیں۔جن سے ایک طرف ان کی تعلیم کو پیش کرنا مقصود ہے اور دوسری طرف یہ واضح کرنا ہے کہ ان کے حق میں اللہ کی قدرت ورحمت کے کیسے کیسے کرشمے ظہور میں آتے رہے ہیں۔

آیت ۹۵ تا ۱۱۲ سورہ کا آخری حصہ ہے جس میں منکرین کو عذاب سے آگاہ کیا گیا ہے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری سنائی گئی ہے۔ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ رسول کی بعثت دنیا والوں کے حق میں سراسر رحمت ہے۔اگر وہ اس کی ناقدری کریں تو اپنا ہی نقصان کریں گے۔

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ

۲۱۔ سُورۃُ الانبیاء

آیات ۱۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
مُّعْرِضُوْنَ ۱

۱ قریب آ لگا ہے لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت، اور وہ ہیں کہ غفلت میں رُخ پھیرے چلے جا رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۲

۲ ان کے رب کی طرف سے جو تازہ یاد دہانی بھی آتی ہے، اس کو وہ اس طرح سنتے ہیں کہ کھیل میں لگے رہتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ
هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۳

۳ ان کے دل غافل ہیں۔ اور یہ ظالم چپکے چپکے سرگوشی کرتے ہیں، کہ یہ تم جیسا ہی تو ایک بشر ہے۔ پھر کیا تم آنکھوں دیکھے جادو کے پاس جاؤ گے ؟

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۴

۴ اس نے (رسول نے) کہا: میرا رب جانتا ہے جو بات بھی آسمان وزمین میں کی جائے۔ وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا
بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۵

۵ انہوں نے یہاں تک کہا کہ یہ تو خواب پریشاں ہیں بلکہ یہ اس کا من گھڑت (کلام) ہے بلکہ یہ شاعر ہے۔ ورنہ یہ ہمارے پاس کوئی ایسی نشانی لائے جس طرح اگلے وقتوں کے رسول نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۶

۶ ان کے پہلے کوئی بستی بھی جس کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائی۔ پھر کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْــَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۷

۷ اور تم سے پہلے ہم نے آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی کرتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۸

۸ ان کو ہم نے ایسے جسم کا نہیں بنایا تھا کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۹

۹ پھر ہم نے ان سے وعدہ پورا کیا۔ اور انہیں اور جن کو ہم نے چاہا بچا لیا۔ اور حد سے گذرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لئے یاددہانی ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا
قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کردیا۔اوران کے بعد دوسرے لوگوں کو اٹھا کھڑا کیا۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲ جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا،تو لگے وہاں سے بھاگنے۔

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ بھاگو نہیں۔لوٹو اپنے سامان عیش اوراپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ وہ پکار اٹھے افسوس ہم پر۔ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ وہ یہی واویلا کرتے رہے،یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹے ہوئے کھیت کی طرح کردیا۔وہ بالکل بجھ کررہ گئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پرنہیں بنایا ہے۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ اگر ہم کھیل بنانا چاہتے تو خاص اپنے پاس سے بنالیتے،اگر ہمیں ایسا کرنا ہی ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸ مگر ہم تو باطل پر حق کو دے مارتے ہیں تو وہ اس کا سر کچل دیتا ہے۔اور وہ (باطل) نابود ہوجاتا ہے۔اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے سب اسی کے ہیں۔اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔دم نہیں لیتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ کیا انہوں نے زمین کے ایسے خدا بنالئے ہیں جو (مُردوں کو) زندہ کھڑا کرتے ہوں۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ اگران (آسمان وزمین) میں اللہ کے سوا اور بھی خدا ہوتے تو یہ درہم برہم ہوکے رہ جاتے۔پس پاک ہے اللہ عرش کا رب ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ وہ جو کچھ بھی کرتا ہے (کسی کے آگے) جوابدہ نہیں۔ اور سب جوابدہ ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴ کیا انہوں نے اس کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں؟ ان سے کہو، پیش کرو اپنی دلیل، یہ تعلیم میرے ساتھیوں کے لئے ہے اور یہی تعلیم مجھ سے پہلے لوگوں کے لئے بھی تھی۔ مگر اکثر لوگ حقیقت سے بے خبر ہیں اس لئے رُخ پھیرے ہوئے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾

۲۵ ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس پر یہی وحی کی، کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا
سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ یہ کہتے ہیں رحمٰن نے (اپنے لئے) اولاد بنالی ہے پاک ہے وہ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ (اس کے) معزز بندے ہیں۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے۔ اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے سب سے وہ باخبر ہے۔ وہ شفاعت نہیں کریں گے مگر اس کی، جس کے لئے اللہ پسند فرمائے، اور وہ اس کے خوف سے لرزاں رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ اور ان میں سے اگر کوئی کہہ دے کہ اس کے سوا میں خدا ہوں، تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ کیا منکرین نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان وزمین باہم ملے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے انہیں الگ کر دیا۔ اور پانی سے تمام زندہ چیزیں پیدا کر دیں۔ کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے کہ ان کو لے کر لڑھک نہ جائے۔ اور ان (پہاڑوں) میں درّے بنائے جو راستہ کا کام دیتے ہیں۔ تا کہ لوگ راہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ
اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ مگر یہ لوگ اس کی نشانیوں سے رُخ پھیرے ہوئے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ
فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳

۳۳ اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے۔ سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاۤىِٕنْ مِّتَّ
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴

۳۴ اور ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشگی نہیں بخشی۔ اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵

۳۵ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم اچھی اور بُری حالت میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کرتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا
الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶

۳۶ اور (اے پیغمبر!) یہ کافر جب تمہیں دیکھتے ہیں تو مذاق بنا لیتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے خداؤں کا (بُرائی کے ساتھ) ذکر کرتا ہے؟ اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷

۳۷ انسان کی سرشت (طبیعت) میں جلد بازی ہے۔ میں عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا۔ جلدی نہ مچاؤ۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸

۳۸ کہتے ہیں یہ وعدہ پورا کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ
النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۳۹

۳۹ کاش! یہ کافر اس وقت کو جان لیتے جب یہ آگ کو نہ اپنے منہ سے ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ سے، اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۴۰

۴۰ وہ (گھڑی) تو اچانک آئے گی اور ان کو بدحواس کر دے گی۔ پھر نہ تو اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۱

۴۱ تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا۔ مگر جو لوگ ان کا مذاق اڑاتے رہے ان کو اسی چیز نے اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۲

۴۲ ان سے پوچھو، کون ہے جو رات کو اور دن کو رحمٰن (کی پکڑ) سے تمہاری حفاظت کرتا ہے؟ مگر یہ اپنے رب کے ذکر سے رُخ پھیرے ہوئے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝۴۳

۴۳ کیا ہمارے سوا اُن کے ایسے معبود ہیں جو ان کو بچا سکتے ہیں؟ وہ خود اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہماری اُن کو تائید حاصل ہے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۗ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ اصل بات یہ ہے کہ ہم نے ان کو اور ان کے آباء واجداد کو آسودہ کیا، یہاں تک کہ ان پر ایک طویل مدت گزر گئی۔مگر کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں اس سرزمین کی طرف کہ ہم اس کی سرحدوں کو گھٹاتے ہوئے بڑھ رہے ہیں۔پھر کیا یہ غالب رہیں گے؟

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ کہو میں تمہیں وحی کے ذریعہ خبردار کررہا ہوں۔مگر بہرے پکار کو نہیں سنتے جب کہ انہیں خبردار کیا جائے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اور اگر تمہارے رب کے عذاب کی ایک آنچ انہیں لگ جائے تو پکار اٹھیں گے ہائے افسوس! ہم ہی خطا کار تھے۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۗ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے۔ پھر کسی شخص کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی۔اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لا حاضر کریں گے۔اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان۔اور روشنی دی۔اور یاددہانی عطاء کی تھی متقیوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔اور قیامت کی گھڑی سے لرزاں رہتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۗ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ اور یہ ایک بابرکت ذکر ہے، جو ہم نے اتارا ہے۔تو کیا تم اس کے منکر بنو گے؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی اس کے شایان شان ہدایت عطاء کی تھی۔اور ہم اس کو خوب جانتے تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ کیسی مورتیاں ہیں جن کی پرستش میں تم لگے ہوئے ہو!

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے پایا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴ اس نے کہا تم بھی کھلی گمراہی میں پڑے ہو اور تمہارے باپ دادا بھی پڑے تھے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵

۵۵ انہوں نے کہا: تم واقعی حق لے کر آئے ہو یا مذاق کر رہے ہو؟

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡ وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۶

۵۶ اس نے کہا نہیں بلکہ واقعی تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اسی نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور اس پر میں تمہارے سامنے گواہ ہوں ۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷

۵۷ اور اللہ کی قسم! میں ضرور تمہارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر کروں گا، جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸

۵۸ چنانچہ اس نے اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا بجز ایک (بت) کے جو ان کے نزدیک بڑا تھا، تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹

۵۹ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے؟ (جس نے بھی یہ حرکت کی ہے) وہ بڑا ظالم ہے!

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰

۶۰ بعض لوگوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کے بارے میں کچھ کہتے سنا تھا جس کو ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓي اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱

۶۱ انہوں نے کہا: اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تا کہ وہ دیکھ لیں۔

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲

۶۲ (جب ابراہیم آئے تو) انہوں نے پوچھا ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ڰ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔــلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝۶۳

۶۳ اس نے جواب دیا بلکہ ان کے اس بڑے نے کی ہے۔ ان ہی سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں۔

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۶۴

۶۴ یہ سن کر وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے تم ہی لوگ غلط کار ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰي رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَاۗءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵

۶۵ پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے ہو گئے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

۶۶ اس نے کہا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو نہ تم کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان؟

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۷

۶۷ تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾

۶۸ انہوں نے کہا: اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

۶۹ ہمارا حکم ہوا، اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم کے لئے۔

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

۷۰ انہوں نے چاہا کہ ابراہیم کے ساتھ ایک چال چلیں مگر ہم نے ان کو ناکام کر دیا۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا
فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

۷۱ اور ہم اس کو اور لوط کو، نجات دے کر اُس سرزمین کی طرف لے گئے جس میں ہم نے دنیا والوں کے لئے برکتیں رکھی ہیں۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ
وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

۷۲ اور ہم نے اس کو اسحاق عطا کیا۔ اور مزید یعقوب، اور ہر ایک کو ہم نے صالح بنایا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾

۷۳ اور ہم نے ان کو امام بنایا، جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعہ بھلائی کے کام کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰة دینے کی ہدایت کی تھی۔ اور وہ ہمارے ہی عبادت گزار تھے۔

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي
كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴ اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور اس بستی سے اسے نجات دی جو گندے کام کیا کرتی تھی۔ وہ بہت ہی بُرے اور فاسق لوگ تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

۷۵ اور اس کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صالحین میں سے تھا۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

۷۶ اور اس سے پہلے نوح کو بھی (ہم نے اپنے فضل سے نوازا تھا)۔ جب اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ اور اس کے ساتھیوں کو سخت تکلیف سے نجات دی۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾

۷۷ اور ہم نے اس کی مدد کی ان لوگوں کے مقابلہ میں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔ وہ بہت برے لوگ تھے لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ اور داؤد، اور سلیمان، (کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا تھا)۔ جب وہ ایک کھیت کے مقدمہ میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں ایک گروہ کی بکریاں رات کو گھس پڑی تھیں، تو ہم ان کے قضیہ کو دیکھ رہے تھے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا
مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹ اس وقت ہم نے سلیمان کو اس (مقدمہ) کی سمجھ عطاء کی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا۔ اور داؤد کی ہمنوائی کیلئے ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا، نیز پرندوں کو بھی۔ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے، یہ ہماری ہی کارفرمائی تھی۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰ اور ہم نے اس کو تمہارے لئے زرہ بنانے کی صنعت سکھا دی کہ تمہارے لئے جنگ کے موقع پر تحفظ کا سامان ہو۔ پھر کیا تم شکر گذار ہو؟

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱ اور ہم نے سلیمان کے لئے تیز ہوا کو مسخر کر دیا تھا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے بڑی برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲ اور شیطانوں میں سے ایسے جو اس کے لئے غوطے لگاتے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے ہیں۔ ان کے نگراں ہم ہی تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳ اور ایوب کو (بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا تھا)۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں بیماری میں مبتلا ہو گیا ہوں، اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کی تکلیف کو دور کر دیا۔ اور اس کو اس کے اہل وعیال بھی دیئے۔ نیز ان کے ساتھ ان جیسے اور بھی دیئے اپنی طرف سے رحمت کے طور پر۔ اور تا کہ یاددہانی ہو عبادت گذاروں کے لئے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ اور اسمٰعیل اور ادریس کو، اور ذوالکفل کو بھی (اپنے فضل سے نوازا)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶ ان کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیکو کاروں میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾

۸۷ اور ذوالنون، (مچھلی والے) کو بھی (ہم نے اپنے فضل سے نوازا تھا)۔ جب وہ برہم ہو کر چلا گیا تھا اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے۔ پھر تاریکیوں میں سے اس نے پکارا کہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں، تو پاک ہے بلاشبہ میں ہی قصوروار ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ
نُــْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

۸۸ اس وقت ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ اور گھٹن سے اس کو نجات دی۔ اس طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ ﴿٨٩﴾

۸۹ اور زکریا (کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا) نے اپنے رب کو پکارا کہ اے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور تو ہی بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا
رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

۹۰ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا فرمایا۔ اور اس کی بیوی کو اس کیلئے سازگار بنا دیا۔ یہ لوگ نیکی کے کاموں میں سرگرم رہتے، اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے۔ اور ہمارے آگے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾

۹۱ اور وہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی۔ ہم نے اس کے اندر اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

۹۲ یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے۔ اور میں ہی تمہارا رب ہوں لہٰذا میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳ مگر لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ سب کو بالآخر ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

۹۴ تو جو نیک عمل کرے گا اور وہ مؤمن بھی ہو گا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہو گی۔ اور اسے ہم لکھ رہے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا اس کے لئے حرام ہے کہ اس کے رہنے والے پلٹ آئیں۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے امنڈ پڑیں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷ اور وعدۂ حق قریب آلگے گا، تو اچانک ان لوگوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جنہوں نے کفر کیا تھا۔ وہ پکار اٹھیں گے افسوس ہم پر! ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خطا کار تھے۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸ تم اور وہ چیزیں جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں۔ تمہیں لازماً وہاں پہنچنا ہے۔

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹ اگر واقعی یہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے۔ اور سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰ وہاں وہ چیختے چلاتے رہیں گے اور کچھ نہ سنیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱ البتہ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے اچھے انجام کا وعدہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲ وہ اس کی بھنک بھی نہ سنیں گے اور اپنی من بھاتی نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳ ان کو (اس دن کی) بڑی گھبراہٹ پریشان نہ کرے گی اور فرشتے ان کا خیر مقدم کریں گے۔ کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح اوراق کو طومار میں لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی پیدائش کا آغاز کیا تھا اسی طرح ہم اسے دہرائیں گے۔ یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم اس کام کو کر کے رہیں گے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵ اور زبور میں ہم نے نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ اس میں بڑی خوشخبری ہے، ان لوگوں کے لئے جو عبادت گزار ہیں۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾	۱۰۷ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو دنیا والوں کے لئے سرتا سر رحمت بنا کر بھیجا ہے۔
قُلۡ اِنَّمَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾	۱۰۸ کہو میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔تو کیا تم مسلم ہوتے ہو (اس کے فرمانبردار بنتے ہو)؟
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾	۱۰۹ اگر وہ رُخ پھیرتے ہیں تو کہدو، میں نے تمہیں علی الاعلان خبردار کر دیا ہے۔اب میں نہیں جانتا جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ قریب ہے یا دور؟
اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾	۱۱۰ بے شک وہ جانتا ہے اس بات کو بھی جو کھل کر کہی جاتی ہے اور اس بات کو بھی جو تم چھپاتے ہو۔
وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾	۱۱۱ اور مجھے نہیں معلوم۔ہوسکتا ہے یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کے لئے دنیوی فائدہ کا سامان ہو۔
قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	۱۱۲ (پیغمبر نے) دعا کی اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔اور ہمارا رب رحمٰن ہے، جس سے مدد مانگی گئی ہے۔ان باتوں کے مقابلہ میں، جو تم لوگ بناتے ہو۔

۲۲۔ الحج

نام آیت ۲۷ میں حج کے اعلان عام کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام الحج ہے۔

زمانہ نزول مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ ۱ھ میں حج کے قریبی ایام میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون خانۂ کعبہ کی تعمیر اور حج کی مشروعیت جس مقصد کے لئے ہوئی تھی، اس کی تجدید کرنا اور اس مرکزِ توحید کو مشرکوں کے تسلط سے آزاد کر کے امتِ مسلمہ کے حوالہ کرنا ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۴ تمہیدی آیات ہیں جن میں عام انسانوں کو مخاطب کر کے قیامت کے شدید جھٹکے سے خبردار کیا گیا ہے۔اور اس بات سے آگاہ کیا گیا ہے کہ شیطان کے اشارے پر کتنے ہی لوگ خدا کے بارے میں بے بنیاد باتوں اور گمراہ کن بحثوں میں الجھتے رہتے ہیں، جس کے نتیجہ میں وہ قیامت کے دن بھڑکتی آگ میں جا گریں گے۔

آیت ۵ تا ۱۰ میں دوسری زندگی پر استدلال اور خدا کے بارے میں لوگ گمراہی کی جو باتیں کرتے ہیں اس کا انجام۔

آیت ۱۱ تا ۲۴ میں خدا کی غیر مخلصانہ عبادت کو بے معنیٰ قرار دیتے ہوئے شرک کی تردید کی گئی ہے۔نیز انکار کرنے والوں کے دردناک انجام کو اور مخلص مؤمنین کے مسرت بخش انجام کو نہایت مؤثر طریقہ پر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۲۵ تا ۳۷ میں اس بات کے پیش نظر کہ مشرکین نے اہل ایمان کے لئے مسجد حرام اور حج بیت اللہ کی راہ بند کر دی ہے، اس تاریخی حقیقت کو نمایاں کیا گیا ہے کہ معمار حرم نے خدائے واحد کی عبادت کے لئے اس کی تعمیر کی تھی، اور اسی مقصد کے لئے حج کی عام منادی کی تھی۔ساتھ ہی حج کے مناسک اور اس کی روح کو اجاگر کیا گیا ہے۔

آیت ۳۸ تا ۴۱ میں مدینہ کے مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ وہ مسجد حرام کو مشرکین کے تسلط سے آزاد کرنے کے لئے ان سے جنگ (جہاد) کریں، اور یہ کہ اللہ ان کی مدد کرے گا اور ان کو اقتدار بخشے گا۔

آیت ۴۲ تا ۴۸ میں عذاب کے لئے جلدی مچانے والوں کی توجہ ظالم قوموں کی ہلاکت کے واقعات کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔

آیت ۴۹ تا ۵۷ میں واضح کیا گیا ہے کہ رسول کا کام خبردار کرنا ہے۔مگر اس کی دعوتی جدوجہد کے خلاف شیطان اسی طرح سرگرم عمل ہو گیا ہے، جس طرح وہ ہر رسول کی دعوت کے خلاف پروپیگنڈے کی مہم چلاتا رہا ہے۔البتہ اس کے اس پروپیگنڈے سے وہی لوگ متاثر ہوتے ہیں جن کے دلوں میں روگ ہوتا ہے۔اللہ کے وفادار بندوں کے تو علم ویقین میں اس جھوٹے پروپیگنڈے کو دیکھ کر اضافہ ہو جاتا ہے۔

آیت ۵۸ تا ۶۲ میں ان لوگوں کو خوشخبری سنائی گئی ہے جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی تھی۔

آیت ۶۳ تا ۶۶ میں اللہ کی ربوبیت اور اس کے احسانات کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

آیت ۶۷ تا ۷۶ میں معترضین کے شبہات کو دور کرتے ہوئے شرک کا بے حقیقت ہونا واضح کیا گیا ہے۔اور اللہ کی عظمت کا احساس دلاتے ہوئے سلسلۂ رسالت کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

آیت ۷۷ اور ۷۸ اختتامی آیات ہیں جن میں اہل ایمان کو، ان ذمہ داریوں کے ادا کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے، جو ان کی ذات اور ان کے کردار سے متعلق ہیں، اور ان ذمہ داریوں کے ادا کرنے کی بھی، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد اور لوگوں کے سامنے اس کے دین کی شہادت پیش کرنے سے متعلق ہیں۔

سُورَةُ الحَجّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ۝۱

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى
وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ۝۲

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ
وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۝۳

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝۴

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَـعۡثِ
فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ
ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ‌ؕ
وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ‌ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ
يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا
يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـئًا‌ ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ
هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ
وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۝۵

۲۲۔ سُورۃُ الحج

آیات: ۷۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک چیز ہے۔

۲ جس دن تم اسے دیکھو گے اس دن ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی، اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، اور لوگوں کو تم دیکھو گے کہ وہ مدہوش ہیں، حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہوگا۔

۳ اور ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر بحث کرتے ہیں۔ اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

۴ جس کے لئے یہ بات مقدر ہے کہ جو کوئی اُسے دوست بنائے گا اسے وہ گمراہ کر کے رہے گا اور دہکتی جہنم کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

۵ لوگو! اگر تمہیں (مرنے کے بعد) اٹھائے جانے کے بارے میں شک ہے تو (غور کرو) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے ٹکڑے سے، جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بغیر شکل کے بھی۔ (یہ اس لئے ہوتا ہے) تا کہ تم پر (اپنی قدرت کی کرشمہ سازیاں) واضح کریں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں رحم میں ایک مقررہ مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ کی شکل میں باہر لاتے ہیں۔ پھر (تمہاری پرورش کرتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی (کی عمر) کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کسی کا وقت تو پہلے ہی پورا ہو جاتا ہے اور کوئی عمر کے بدترین حصہ کو پہنچا دیا جاتا ہے، تا کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرنے اور پھولنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ﴿۶﴾

۶ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے۔اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِي الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾

۷ اور یہ کہ قیامت کی گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں،اور اللہ ان کو اٹھا کھڑا کرے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾

۸ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو کسی علم، کسی ہدایت اور کسی روشن کتاب کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾

۹ اکڑتے ہوئے تا کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے گمراہ کریں۔ ایسے شخص کے لئے دنیا میں رسوائی ہے۔اور قیامت کے دن ہم اس کو جلنے کے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾

۱۰ یہ ہے وہ، جو تیرے ہاتھوں نے پہلے سے تیار کیا تھا۔اور اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ
اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ڗ
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾

۱۱ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کی عبادت ایک کنارہ پر رہ کر کرتے ہیں۔اگر فائدہ پہنچا تو اس سے مطمئن ہوگئے۔اور اگر آزمائش پیش آ گئی تو الٹے پھر گئے۔دنیا بھی کھودی اور آخرت بھی۔یہی ہے کھلا خسارہ۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ
الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾

۱۲ یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پکارتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ فائدہ۔یہ ہے پرلے درجہ کی گمراہی۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

۱۳ وہ ان کو پکارتے ہیں جن کا نقصان ان کے فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔بہت برا ہے کارساز اور بہت برا ہے ساتھی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں رواں ہوں گی۔بلاشبہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

۱۵ جو شخص یہ خیال کرتا ہو کہ اللہ دنیا و آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا، اسے چاہئے کہ آسمان تک ایک رسی تان لے پھر اسے کاٹ ڈالے اور دیکھ لے کہ آیا اس کی اس تدبیر نے اس کے غم وغصہ کو دور کردیا ؟

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

[۱۶] اس طرح ہم نے اس (قرآن) کو روشن دلیلوں کی شکل میں اتارا ہے۔اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾

[۱۷] جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابئی اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ جو مشرک ہوئے، ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔ اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾ السجدة

[۱۸] کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، نیز سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہ کثرت انسان۔اور بہت سے انسان ایسے ہیں جن پر عذاب لازم ہو چکا ہے۔اور جسے اللہ ذلیل کردے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

[۱۹] یہ دو فریق ہیں، جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ تو جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے آگ کے لباس کاٹ دئے گئے ہیں۔ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈال دیا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾

[۲۰] جس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور ان کی کھالیں گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾

[۲۱] نیز ان (کو سزا دینے) کے لئے لوہے کے گرز ہونگے۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا
فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

[۲۲] جب کبھی وہ اس گھٹن سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دئے جائیں گے۔اور (کہا جائے گا کہ) چکھو اب جلنے کے عذاب کا مزا!

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

[۲۳] جولوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔ان کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی کے زیور پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ
الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

[۲۴] انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت کی گئی۔اور انہیں اس ہستی کی راہ دکھائی گئی جس کے لئے حمد ہی حمد ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ
فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

۲۵ جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ نیز مسجد حرام سے، جسے ہم نے لوگوں کیلئے اس طرح بنایا ہے کہ اس کے رہنے والے اور باہر سے آنے والے سب وہاں برابر ہیں۔ اور جو کوئی وہاں ظلم کے ساتھ انحراف کی راہ اختیار کرنا چاہے گا، ہم اسے دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا
وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

۲۶ اور جب ہم نے ابراہیم کیلئے بیت اللہ کی جگہ مقرر کر دی تھی، کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ اور میرے گھر کو پاک رکھو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کیلئے۔

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا
وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

۲۷ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس پیدل آئیں گے اور لاغر اونٹنیوں پر بھی جو دور دراز راہوں سے آئیں گے۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ
مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

۲۸ تاکہ وہ اپنی منفعتوں کو دیکھ لیں۔ اور مقررہ دنوں میں، مویشی چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں۔ پس اس میں سے کھاؤ اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ
وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

۲۹ پھر اپنا میل کچیل دور کریں، اپنی نذریں پوری کریں، اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ
وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

۳۰ یہ (ہیں حج کے مناسک) اور جو اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے مویشی حلال ٹھہرائے گئے ہیں بجز ان کے جن کا حکم تمہیں سنا دیا گیا ہے۔ لہٰذا بتوں کی گندگی سے بچو۔ اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي
مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾

۳۱ اللہ کے وفادار بن کر رہو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ گویا آسمان سے گر گیا پھر پرندے اسے اُچک لیں یا ہوا اُسے لے جا کر کسی دور دراز جگہ پھینک دے۔

ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾

۳۲ یہ ہے (اصل حقیقت) اور جو اللہ کے مقرر کئے ہوئے شعائر کی تعظیم کرے گا تو یہ بات دل کے تقویٰ سے تعلق رکھنے والی ہے۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾

۳۳ تمہارے لئے ان (قربانی کے جانوروں) میں ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں، پھر ان کے قربان کرنے کی جگہ اس قدیم گھر کے پاس ہے۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ
مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
وَاحِدٌ فَلَهُۥٓ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴ ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کا ایک طریقہ مقرر کیا، تاکہ وہ مویشی چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں۔ تو تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے، لہٰذا اپنے کو اسی کے حوالہ کردو۔ اور (اے نبی!) عاجزی اختیار کرنے والوں کو خوشخبری دیدو۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ
مَآ أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَوٰةِ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ جن کا حال یہ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں۔ جو مصیبت میں صبر کرنے والے اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں بخشا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے رہتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَٰهَا لَكُم مِّن شَعَٰٓئِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر میں سے ٹھہرایا ہے۔ تمہارے لئے ان میں بہتری ہے تو انہیں قطار میں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ اپنے پہلوؤں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ۔ اور کھلاؤ قناعت کرنیوالوں اور مانگنے والوں کو، اس طرح ہم نے ان کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے تاکہ تم شکر گذار بنو۔

لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے تاکہ تم اللہ کے ہدایت بخشنے پر اس کی کبریائی (بڑائی) بیان کرو۔ اور (اے نبی!) نیکوکاروں کو خوشخبری دے دو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ الَّذِينَ ءَامَنُوٓا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾

۳۸ یقیناً، اللہ ان لوگوں کی مدافعت کرے گا جو ایمان لائے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا اور ناشکرا ہو۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹ ان لوگوں کو (جنگ کی) اجازت دی گئی جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے کیوں کہ وہ مظلوم ہیں۔ اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قادر ہے۔

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

۴۰ یہ لوگ اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے محض اس بنا پر کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں، گرجے، کنیسے اور مسجدیں جن میں بہ کثرت اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے ڈھادی گئی ہوتیں۔ اللہ ضرور ان کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ بلاشبہ اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾

۴۱ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، بھلی بات کا حکم دیں گے اور برائیوں سے روکیں گے۔ اور تمام معاملات کا انجامِ کار اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾

۴۲ اور (اے نبی!) اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، عاد اور ثمود نے بھی جھٹلایا تھا۔

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

۴۳ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی جھٹلا چکی ہے۔

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

۴۴ نیز مدین والوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تھے۔ تو میں نے ان کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو دیکھو کیسی رہی میری سزا!

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿٤٥﴾

۴۵ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا تو وہ اپنی چھتوں پر گر گئیں۔ اور کتنے ہی کنویں بیکار ہو گئے۔ اور کتنے ہی پختہ محل (ویران ہو گئے)!

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

۴۶ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

۴۷ (اے پیغمبر!) یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ حالانکہ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں۔ اور تمہارے رب کے نزدیک ایک دن تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال کے برابر ہے۔

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا
وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں۔ پھر ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف سب کی واپسی ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۹﴾

۴۹ (اے نبی!) کہو، اے لوگو! میں اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہیں کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۵۰﴾

۵۰ تو جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور جن لوگوں کی سرگرمیاں ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لئے ہوں گی وہ دوزخ والے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۲﴾

۵۲ اور (اے پیغمبر!) تم سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھی بھیجا ہے، (ضرور ایسا ہوا ہے کہ) جب اس نے تمنا کی شیطان نے اس کی امنگ میں خلل ڈال دیا۔ مگر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کو مٹاتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۳﴾

۵۳ (یہ صورت اس لئے پیش آتی ہے) تاکہ وہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کو ان لوگوں کے لئے فتنہ (ذریعہ آزمائش) بنادے جن کے دلوں میں روگ ہے۔ اور جن کے دل سخت ہیں۔ بلاشبہ یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ
فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ
الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۴﴾

۵۴ اور تاکہ وہ لوگ جن کو علم عطا ہوا ہے جان لیں کہ یہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ اور وہ اس پر ایمان رکھیں اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں۔ یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾

۵۵ اور کفر کرنے والے تو اس کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر قیامت کی گھڑی اچانک آجائے یا محرومی کے دن کا عذاب آجائے۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

۵۶ اُس دن، بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ تو جو لوگ ایمان رکھتے ہوں گے اور اچھے عمل کئے ہوں گے وہ نعمت بھرے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾

۵۷ اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ پھر قتل کر دئے گئے یا مر گئے اللہ ان کو ضرور اچھا رزق دے گا۔ اور یقیناً اللہ ہی بہترین رازق ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹ وہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ خوش ہو جائیں گے۔ بلا شبہ اللہ علم والا اور بردبار ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

۶۰ یہ ہے (ان لوگوں کا اجر!) اور جو کوئی بدلہ لے ویسا ہی جیسا کہ اس کے ساتھ کیا گیا۔ پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

۶۱ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔ اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

۶۲ نیز اس لئے بھی کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور وہ چیزیں باطل ہیں جن کو یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں۔ اور اللہ ہی بلند مرتبہ اور بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

۶۳ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ یقیناً اللہ بڑا باریک بین اور خبر رکھنے والا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾

۶۴ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بلا شبہ اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے تعریف کا مستحق۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

۶۵ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کر دی ہیں۔ اور کشتی کو، کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے۔ وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر گر نہ پڑے، مگر اس کے حکم سے۔ یقیناً اللہ لوگوں کیلئے بڑی شفقت رکھنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

۶۶ وہی ہے جس نے تم کو زندگی بخشی، پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی تم کو پھر زندہ کرے گا۔ درحقیقت انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِی
الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾

۶۷ ہر امت کیلئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا تھا جس پر وہ چل رہی ہیں۔ لہٰذا اس معاملہ میں وہ تم سے نہ جھگڑیں۔ تم اپنے رب کی طرف دعوت دو۔ یقیناً تم سیدھی راہ پر ہو۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو کہہ دو اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

۷۰ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اللہ اُس کو جانتا ہے۔ یہ سب ایک کتاب میں درج ہے۔ بلا شبہ یہ اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

۷۱ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جن کے لئے اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور نہ ان کے بارے میں ان کو کوئی علم ہی ہے۔ ان ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِیْ
وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾

۷۲ اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں سنائی جاتی ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ ان کے چہروں سے ناگواری ظاہر ہو رہی ہے۔ گویا وہ ان لوگوں پر حملہ کر بیٹھیں گے جو ہماری آیتیں ان کو سناتے ہیں۔ کہو، میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے بھی بدتر چیز کیا ہے؟ آگ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

۷۳ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔ غور سے سُنو! اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے خواہ وہ سب اس کیلئے اکٹھا ہی کیوں نہ ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی کمزور۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾

۷۴ انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ بلاشبہ وہ قوت والا اور غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ ﴿۷۵﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۷۷﴾

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا
جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

۷۵ اللہ فرشتوں میں سے بھی پیغامبر منتخب کرتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۷۶ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

۷۷ اے ایمان والو! رکوع کرو، سجدہ کرو، اپنے رب کی عبادت کرو، اور بھلائی کے کام کرو، تا کہ تم کامیاب ہو۔

۷۸ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے۔ اور تمہارے لئے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تمہارے باپ ابراہیم کا دین۔ اس نے (اللہ نے) تمہارا نام پہلے بھی مسلم رکھا اور اس (قرآن) میں بھی۔ تا کہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوط پکڑ لو۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے۔ تو کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار!

۲۳۔ المؤمنون

نام سورہ کا آغاز اس بات سے ہوا ہے کہ مؤمنون نے فلاح پائی۔اس مناسبت سے اس کا نام "المؤمنون" ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون یہ واضح کرنا ہے کہ اللہ کے نزدیک کامیاب ہونے والے کون لوگ ہیں اور ناکام ہونے والے کون، پھر جن عقائد کے قبول کرنے پر کامیابی کا دارومدار ہے ان کا برحق ہونا بدلائل ثابت کیا گیا ہے۔اور ان شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے جو اس سلسلہ میں پیش کئے جارہے تھے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۱۱ میں اہل ایمان کو کامیابی کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔اور اس کامیابی کے لئے جو اوصاف ضروری ہیں ان کو بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۱۲ تا ۲۲ میں اللہ کی ربوبیت پر استدلال کرتے ہوئے دوسری زندگی اور جزاوسزا کو لازم قرار دیا گیا ہے۔

آیت ۲۳ تا ۵۰ میں رسولوں کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۵۱ تا ۵۶ میں اس حقیقت کا اعلان کہ تمام انبیاء علیہم السلام کا دین ایک ہی تھا۔لیکن ان کے پیرووں نے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔اب وہ اپنی اس غلط مذہبیت کے باوجود محض اس بنا پر کہ اللہ نے ان کو دنیا کی دولت دے رکھی ہے، اس زعم باطل میں مبتلا ہیں کہ اللہ ان سے خوش ہے، اسی لئے ان پر دولت کی بارش کر رہا ہے۔

آیت ۵۷ تا ۶۱ میں دنیا پرستوں کے مقابلہ میں بھلائی کی طرف لپکنے والوں کے اوصاف بیان ہوئے ہیں۔

آیت ۶۲ تا ۶۷ میں لوگوں کو تنبیہ ہے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، کہ ایک دن آئے گا جب وہ اپنے کئے پر پچھتائیں گے۔

آیت ۶۸ تا ۹۲ میں منکرین کے بعض شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔

آیت ۹۳ تا ۹۸ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کی تلقین، کہ اے رب! ان کافروں پر اگر میری موجودگی میں عذاب آگیا تو اس سے مجھے محفوظ رکھ۔

آیت ۹۹ تا ۱۱۷ میں منکرین کا موت کے وقت اور پھر قیامت کے دن جو حال ہوگا اس کی تصویر، اور اس بات پر اختتام کہ کافر کبھی فلاح پانے والے نہیں ہیں۔

آیت ۱۱۸ اختتامی آیت ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے واسطہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لائے، یہ ہدایت ہے کہ وہ اللہ سے مغفرت اور رحمت کی دعا کرے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝٨

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ
عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۤ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝١٥

۲۳۔ سُورۃُ المؤمنون

آیات: ۱۱۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ یقیناً کامیاب ہوئے ایمان لانے والے۔

۲ جو اپنی نماز میں خشوع (عاجزی) اختیار کرتے ہیں۔

۳ جو لغو باتوں سے رُخ پھیرتے ہیں۔

۴ جو زکوۃ ادا کرتے رہتے ہیں۔

۵ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶ سوائے اپنے بیویوں کے یا اُن باندیوں کے جو ان کی ملکیت میں آ گئی ہوں، تو ان کے بارے میں ان پر کوئی ملامت نہیں۔

۷ اور جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں، تو وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۸ جو اپنی امانتوں، اور اپنے عہد کا پاس رکھتے ہیں۔

۹ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۱۰ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں۔

۱۱ جو فردوس کے وارث ہوں گے۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۱۲ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ (نچوڑ) سے پیدا کیا۔

۱۳ پھر اسے نطفہ بنا کر ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

۱۴ پھر نطفہ کو جمے ہوئے خون کی شکل دی، پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کا ٹکڑا بنایا، پھر گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیوں کی شکل دی، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ تو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔

۱۵ پھر اس کے بعد تم کو لازماً مرنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾	١٦ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ﴿١٧﴾	١٧ اور ہم نے تمہارے اوپر سات، تہ بہ تہ آسمان بنائے۔اور ہم مخلوق کی طرف سے غافل نہیں ہیں۔
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنّٰهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُونَ ﴿١٨﴾	١٨ اور ہم نے ایک خاص اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا اور اس کو زمین میں ٹھہرا دیا۔اور ہم اس پر قادر ہیں کہ اسے غائب کر دیں۔
فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾	١٩ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعہ تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے۔تمہارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں جن کو تم کھاتے ہو۔
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِينَ ﴿٢٠﴾	٢٠ اور وہ درخت بھی جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے، تیل لئے ہوئے اگتا ہے۔اور کھانے والوں کے لئے سالن۔
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُمْ مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾	٢١ اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی بڑا سبق ہے۔ہم ان چیزوں کے اندر سے جو ان کے شکم میں ہے تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور ان سے تم غذا بھی حاصل کرتے ہو۔
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾	٢٢ تم ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کئے جاتے ہو۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾	٢٣ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے کہا! اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں!
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾	٢٤ اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا تھا، کہنے لگے یہ شخص تو بس تمہارے ہی جیسا بشر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر برتری حاصل کرے۔اگر اللہ (رسول بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا۔ایسی بات تو ہم نے اپنے اگلے باپ دادا سے سنی ہی نہیں۔
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهٖ حَتّٰى حِينٍ ﴿٢٥﴾	٢٥ کچھ نہیں اس شخص کو جنون ہو گیا ہے، لہٰذا کچھ دن اس کے بارے میں انتظار کرو۔
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾	٢٦ نوح نے دعا کی اے میرے رب! میری مدد کر اس بات پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧ ہم نے اس پر وحی کی کہ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور اُبل پڑے، تو ہر قسم کے نر و مادہ کا جوڑا اس میں رکھ لو، اور اپنے گھر والوں کو بھی ساتھ لے لو، سوائے ان کے جن کے خلاف پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا وہ غرق ہو کر رہیں گے۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨ پھر جب تم اپنے ساتھیوں کو لے کر کشتی میں سوار ہو جاؤ تو کہو، شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩ اور دعا کرو اے رب! مجھے برکت کے ساتھ اتار اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠ اس واقعہ میں بڑی نشانیاں ہیں۔ اور ایسا ضرور ہے کہ ہم (لوگوں کو) آزمائش میں ڈالیں۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ ﴿٣١﴾

٣١ پھر ان کے بعد ہم نے دوسرے دور کے لوگ پیدا کر دئے۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢ اور ان ہی میں سے ایک رسول ان کی طرف بھیجا۔ (اس دعوت کے ساتھ) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں!

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ
مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣ اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا تھا، اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دے رکھی تھی، کہنے لگے یہ تو تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾

٣٤ اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کی اطاعت کر لی تو تم گھاٹے میں رہو گے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥ یہ تو تمہیں آگاہ کرتا ہے کہ جب تم مر کر مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں کی شکل میں رہ جاؤ گے تو تمہیں نکالا جائے گا۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦ بعید ہے، بہت بعید ہے وہ بات جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾

۳۷ زندگی تو بس اس دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں ہم مرتے اور جیتے ہیں۔اور ہمیں ہرگز اٹھایا نہ جائے گا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾

۳۸ یہ تو ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ کے نام سے جھوٹ گڑھا ہے اور ہم اس کی بات ہرگز ماننے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۳۹﴾

۳۹ اس نے دعا کی۔اے رب! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو، تُو میری مدد فرما۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰ فرمایا: قریب ہے وہ وقت جب وہ نادم ہوں گے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾

۴۱ چنانچہ ایک ہولناک آواز نے جو حق کے ساتھ نمودار ہوئی تھی انہیں پکڑ لیا۔اور ہم نے انہیں خس و خاشاک بنا کر رکھ دیا۔ پھٹکار ہے ظالم قوم کے لئے!

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۲﴾

۴۲ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوتی ہے اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکتی ہے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾

۴۴ پھر ہم نے یکے بعد دیگرے اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا اس نے اسے جھٹلایا۔تو ہم ایک کے بعد دوسری قوم کو ہلاک کرتے رہے اور ان کو افسانہ بنا کر چھوڑا۔ پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾

۴۵ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی حجت کے ساتھ بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۴۶﴾

۴۶ فرعون اور اس کی حکومت کے سربراہوں کی طرف، مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿۴۷﴾

۴۷ انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جب کہ ان کی قوم ہماری غلامی کر رہی ہے۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اس طرح انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور بالآخر ہلاک ہو کر رہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾

۴۹ اور موسیٰ کو ہم نے کتاب عطاء کی تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ
رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

۵۰ اور ابن مریم اور اس کی ماں کو ہم نے ایک نشانی بنایا۔ اور انہیں ایک اونچے ٹیلے پر جگہ دی جو پرسکون اور چشمہ والی تھی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

۵۱ اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو میں اس کو اچھی طرح جانتا ہوں۔

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

۵۲ اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ ہی سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳ مگر لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی میں مگن ہے۔

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾

۵۴ تو چھوڑ دو انہیں اپنی غفلت میں ڈوبے رہیں ایک وقت خاص تک۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کو جو مال اور اولاد دئے جا رہے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

۵٦ تو کیا ان کے لئے خیر میں اضافہ کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ ان کو (اصل حقیقت کا) شعور نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے لرزاں رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ جو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ
إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾

٦۰ اور جو دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپ رہے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

٦۱ یہ ہیں بھلائیوں میں سرگرم رہنے والے اور سبقت کر کے ان کو پا لینے والے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

٦۲ ہم کسی شخص پر اس کی مقدرت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے۔ اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ
مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾

٦۳ مگر ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور کچھ دوسرے کام ہیں جن میں وہ مشغول ہیں۔

حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُونَ ﴿٦٤﴾

۶۴ (وہ یہی کرتے رہیں گے) یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے، تو یہ چیخنے لگیں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾

۶۵ اب آہ وزاری نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہیں کوئی مدد ملنے والی نہیں۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾

۶۶ جب میری آیتیں تمہیں سنائی جاتی تھیں، تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾

۶۷ گھمنڈ کرتے ہوئے۔اس کو قصہ گوئی کے لئے مشغلہ بنا کر بکواس کرتے۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَآءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ اٰبَآءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

۶۸ کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس ایسی چیز آگئی ہے جوان کے اگلے باپ داداؤں کے پاس نہیں آئی تھی۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾

۶۹ یا یہ اپنے رسول کو پہچان نہ سکے اس لئے اس کے منکر ہو گئے!

أَمْ يَقُولُونَ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُم بِالْحَقِّ
وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰ یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہو گیا ہے۔نہیں بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو حق ہی ناگوار ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ
وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنٰهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

۷۱ اور اگر حق ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو آسمان وزمین اور جو،ان میں ہیں سب (کا نظام) درہم برہم ہو جاتا۔حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس ان کو یاددہانی کرانے والی چیز لائے ہیں، اور وہ اپنی اس یاددہانی سے رخ پھیرے ہوئے ہیں۔

أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿٧٢﴾

۷۲ کیا تم ان سے مال طلب کر رہے ہو؟ تمہارے لئے تو تمہارے رب کا دیا مال ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

۷۳ اور بے شک تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہو۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرٰطِ لَنٰكِبُونَ ﴿٧٤﴾

۷۴ اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِى طُغْيٰنِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵ اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کی تکلیف دور کریں تو یہ اپنی شرکسی میں ڈھیٹ ہو کر بھٹکتے رہیں گے۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ
وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾
حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ
إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾
وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾
وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾
وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾
بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾
قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا
إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾
قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾
قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾
قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾
بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾

[۷۶] ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا مگر نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے اور نہ انہوں نے عاجزی کی۔

[۷۷] یہاں تک کہ جب ہم سخت عذاب کا دروازہ ان پر کھول دیں گے تو اس (حالت) میں وہ بالکل مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔

[۷۸] وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان، آنکھ اور دل بنائے، مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

[۷۹] اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم اکٹھا کئے جاؤ گے۔

[۸۰] اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ رات اور دن کا الٹ پھیر اسی کے اختیار میں ہے۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

[۸۱] مگر انہوں نے وہی بات کہی جو اگلے لوگ کہہ چکے ہیں۔

[۸۲] کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو ہم کو پھر اٹھایا جائے گا؟

[۸۳] یہ وعدہ ہم سے کیا جا رہا ہے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی کیا گیا تھا۔ یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں۔

[۸۴] ان سے پوچھو، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ زمین اور اس میں بسنے والے کس کی مِلک ہیں؟

[۸۵] وہ کہیں گے اللہ کی۔ کہو، پھر تم کیوں یاددہانی حاصل نہیں کرتے!

[۸۶] ان سے پوچھو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

[۸۷] وہ کہیں گے اللہ۔ کہو، پھر تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟

[۸۸] ان سے پوچھو، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور جو پناہ دیتا ہے، اور اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟

[۸۹] وہ کہیں گے یہ باتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ کہو پھر تمہاری عقل کہاں ماری جاتی ہے!

[۹۰] حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے سامنے حق لائے ہیں اور یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ
كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

٩١ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا۔ اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی خلق کو لے کر الگ ہو جاتا اور وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

٩٢ غیب اور حاضر کا جاننے والا۔ بالاتر ہے وہ ان کی مشرکانہ باتوں سے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾

٩٣ دعا کرو اے میرے رب! اگر تو مجھے عذاب دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

٩٤ تو اے میرے رب! مجھے اس ظالم گروہ میں شامل نہ کر۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

٩٥ اور بیشک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ تمہیں دکھا دیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

٩٦ برائی کو اس طریقہ سے دور کرو جو بہتر ہو۔ وہ جو باتیں بناتے ہیں ان کو ہم خوب جانتے ہیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾

٩٧ اور دعا کرو اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

٩٨ اور اے میرے رب! اس بات سے بھی میں پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾

٩٩ (ان کا یہی حال رہے گا) یہاں تک کہ جب کسی کی موت آ کھڑی ہوگی تو وہ کہے گا، اے میرے رب! مجھے واپس بھیج دیجئے۔

لَعَلِّىْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

١٠٠ تاکہ جو کچھ میں نے چھوڑا ہے اس میں نیک کام کروں، ہرگز نہیں۔ یہ تو محض ایک بات ہے جو یہ کہہ رہا ہے۔ اور ان کے آگے ایک برزخ ہوگی، اس دن تک کے لئے جب وہ اٹھائے جائیں گے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ
وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

١٠١ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن، ان کے درمیان نہ رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

١٠٢ اس وقت جن کی میزانیں بھاری ہوں گی وہی کامیاب ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾

[۱۰۳] اور جن کی میزانیں ہلکی ہونگی وہ وہی ہیں، جنہوں نے اپنے کو گھاٹے میں ڈالا۔ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾

[۱۰۴] آگ ان کے چہرے کو جھلس دے گی اور ان کے منہ بگڑے ہوئے ہوں گے۔

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

[۱۰۵] کیا میری آیتیں تمہیں سنائی نہیں جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے نہ تھے؟

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

[۱۰٦] وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

[۱۰۷] اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر ایسا کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

[۱۰۸] فرمائے گا، پڑے رہو اسی میں دھتکارے ہوئے اور مجھ سے بات نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

[۱۰۹] ہمارے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا تھا جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ
تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

[۱۱۰] تو تم نے ان کو مذاق بنالیا تھا۔ یہاں تک کہ اس مشغلہ نے میری یاد سے بھی تمہیں غافل کر دیا اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

[۱۱۱] آج ان کے صبر کا بدلہ میں نے یہ دیا، کہ وہی کامیاب ہوگئے۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

[۱۱۲] پھر وہ پوچھے گا۔ تم زمین میں کتنے سال رہے؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

[۱۱۳] وہ کہیں گے ایک دن یا ایک دن کا بھی کچھ حصہ۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

قٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

[۱۱۴] فرمائے گا تم تھوڑی ہی مدت ٹھہرے رہے۔ کاش تم نے یہ بات جان لی ہوتی!

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿١١٥﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ‌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿١١٦﴾

وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡـكٰفِرُوۡنَ ﴿١١٧﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿١١٨﴾ ع

١١٥ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم
ہماری طرف لوٹائے نہ جاؤ گے؟

١١٦ تو (ایسی بات سے) بہت بلند ہے اللہ بادشاہ حقیقی۔ اس کے سوا
کوئی خدا نہیں۔ عرش کریم کا مالک!

١١٧ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو پکارے جس کے لئے اس
کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔
یقیناً کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

١١٨ دعا کرو میرے رب! بخش دے، رحم فرما، اور تو بہترین رحم
فرمانے والا ہے۔